## سوال

(202) یا علی کہہ کر علی کر طرف منسوب کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

"یا علی مدد" کہنا کیسا ہے؟ کچھ لوگ اسے حضرت علی کی طرف منسوب کرتے ہے، تو کچھ لوگ کہتے ہے کہ "علی" اللہ کا ہی نام ہے، ازراہ مہربانی اس سوال پر روشنی ڈالیے۔؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کتاب اللہ میں ارشاد ہے:

اللہ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلۡحَيُّ ٱلۡقَيُّومُۚ لَا تَأۡخُذُهُۥ سِنَةٞ وَلَا نَوۡمٞۚ لَّهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِۗ مَن ذَا ٱلَّذِي يَشۡفَعُ عِندَهُۥٓ إِلَّا بِإِذۡنِهِۦۚ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيۡءٖ مِّنۡ عِلۡمِهِۦٓ إِلَّا بِمَا شَآءَۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَۖ وَلَا يَـُٔودُهُۥ حِفۡظُهُمَاۚ وَهُوَ ٱلۡعَلِيُّ ٱلۡعَظِيمُ البقرة255

پس 'العلی' یائے مشدد کے ساتھ اللہ کا نام ہے اور کتاب اللہ میں تقریبا 6 مقامات پر آیا ہے۔ اس کا مادہ 'علو' ہے اور 'فعیل' کے وزن پر صفت کا صیغہ ہے کہ جس معنی عام الفاظ میں 'بلند وبالا' ہے۔ پس اللہ کے نام کے اعتبار سے 'یا علی' کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلِلَّهِ ٱلۡأَسۡمَآءُ ٱلۡحُسۡنَىٰ فَٱدۡعُوهُ بِهَاۖ وَذَرُواْ ٱلَّذِينَ يُلۡحِدُونَ فِيٓ أَسۡمَٰٓئِهِۦۚ سَيُجۡزَوۡنَ مَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ الأعراف180

اور اللہ تعالی کے اچھے اچھے نام ہیں اور تم ان ناموں کے ذریعے اللہ سے دعائیں کرو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور اگر تو 'یا علی مدد' کہنے سے مقصود حضرت علی رضی اللہ کو پکار کر ان سے استغاثہ ہو تو یہ شرک ہونے کہ وجہ سے حرام ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے

حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ